

کتاب دانیال - شماره چهارم

شاقول البناء

Jeff Pippenger

2023-11-27

مور د لاویانو د کتاب د شپږ ویشتم فصل «اووه وخته» څېړو، لکه څنګه چې دا د دانیال په کتاب کې تمثیل شوې دي. مور دا څه کوو چې د «اووه وخته» له نیوې ځانګړنو څخه یوه دا ده چې دا هغه «د لغزش ډبره» څرګندوي چې معمارانو رد کړې وه. زه د لغزش هغه ډبره، چې په مقدسو صحیفو کې تمثیل شوې ده، داسې حقیقت بولم چې لیدل کېدای شي، خو نه لیدل کېږي. د هغو لپاره چې هغه ویني، دا قیمتي ده؛ خو د هغو لپاره چې نه یې ویني، دا نه یوازې هغه څه دي چې پرې لغزش خوري، بلکې هماغه ډبره ده چې هغوی د دورو په څېر مېده کوي.

هنگامی که مسیح آن سنگی را که بنّایان رد کردند مطرح ساخت، آشکار کرد که سنگ زاویه «سر» زاویه خواهد شد. پیام سنگِ مردود در کتب مقدّس همواره به این معناست که خدا از قومی که پیش‌تر اهل عهد بودند درمی‌گذرد، و در همان حال خدا با قومی که پیش‌تر قوم خدا نبودند وارد عهد می‌شود.

عیسیٰ نے اُن سے فرمایا، کیا تم نے کتابِ مقدس میں کبھی نہیں پڑھا: جس پتھر کو معماروں نے رد کر دیا، وہی کونے کے سرے کا پتھر بن گیا؛ یہ خداوند کی طرف سے ہوا، اور ہماری نگاہ میں عجیب ہے؟ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور ایسی قوم کو دی جائے گی جو اس کے پھل لائے۔ اور جو کوئی اس پتھر پر گرے گا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا؛ لیکن جس کسی پر یہ گرے گا، اسے پیس کر غبار کر دے گا۔ متی 21:42-44.

نخستین «نبوتِ زمانی» کہ فرشتگان مقدّس ویلیام میلر را به سوی آن رهنمون شدند، «هفت زمان» لاویان بیست‌وشش بود. ادونتیسیم لائودیکیه با رد نخستین کشفیات میلر، فرایند ویران ساختن حقایق بنیادی‌ای را کہ خداوند از طریق خدمتِ میلر بنا نهاد، آغاز کرد. بی‌گمان، هر تصویرِ نبوی از یک بنیادِ مقدّس، تصویری از مسیح است کہ «سنگ» می‌باشد؛ ازاین‌رو، رد «هفت زمان» در سال 1863 نه‌تنها آغاز فرایندِ رد حقایقِ بنیادی را نشان می‌دهد، بلکه نمایانگر رد مسیح نیز هست. همان‌گونه کہ در شهادتِ مسیح درباره سنگِ مردود آمده است، پطرس نیز تصریح می‌کند کہ یکی از نبوت‌های مربوط به سنگِ بنیاد این است کہ سرانجام «سر زاویه» خواهد شد.

لهذا کلام مقدّس میں بھی یہ مذکور ہے: "دیکھو، میں صیّون میں ایک کونے کے سرے کا پتھر رکھتا ہوں، برگزیدہ، گراں قدر؛ اور جو اُس پر ایمان لائے گا برگز شرمندہ نہ ہوگا۔" پس تمہارے لیے جو ایمان رکھتے ہو، وہ گراں قدر ہے؛ لیکن نافرمانوں کے لیے "وہی پتھر جسے معماروں نے رد کر دیا، کونے کے سرے کا پتھر ٹھہرا،" اور "ٹھوکر کا پتھر اور لغزش کی چٹان"؛ یعنی اُن کے لیے جو کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں، کیونکہ وہ نافرمان ہیں؛ اور اسی کے لیے وہ مقرر بھی کیے گئے تھے۔ لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہانہ کھانت، ایک مقدس قوم، اور خدا کی خاص ملکیت والی اُمت ہو، تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی میں سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا؛ تم جو پہلے اُمت نہ تھے، مگر اب خدا کی اُمت ہو؛ جن پر رحم نہ ہوا تھا، مگر اب رحم ہوا ہے۔ 1 پطرس 2:6-8.

سنگِ بنیاد در آغاز ادونتیسیم، به سر زاویه تبدیل می‌شود. اشعیا با مسیح و پطرس هم‌داستان است، و اشعیا از سنگِ بنیاد برای نمایاندن قومی عهدبسته استفاده می‌کند کہ از ایشان گذشته می‌شود تا قومی تازه از عهد جایگزین آنان گردد. او در شهادت خود، طبقه‌ای را مجسم می‌سازد کہ با موت عهد

بستہ اند و دروغی را پذیرفته اند۔ آن دروغی کہ پذیرفته اند، همان دروغی است کہ پولس آن را موجب ضلالتِ شدید بر کسانی می شناسد کہ با موت عهد می بندند، زیرا محبتِ حق را نپذیرفتند۔

از این رو، ای مردان استهزاکننده ای کہ بر این قوم ساکن اورشلیم حکومت می کنید، کلام خداوند را بشنوید۔ چون گفته اید: «ما با مرگ عهد بسته ایم، و با هاویہ موافقت کرده ایم؛ چون تازیانہ سرریزکننده بگذرد، بہ ما نخواهد رسید؛ زیرا دروغ را پناہگاہ خود ساخته ایم، و زیر باطل خویشتن را پنهان کرده ایم۔» بنابراین خداوند یہوہ چنین می گوید: «اینک من در صہیون سنگی را برای بنیاد می نهم، سنگی آزمودہ، سنگ زایوہ ای گران بہا، بنیادی استوار؛ ہر کہ ایمان آورد، شتاب نخواہد کرد۔ و انصاف را بہ ریسمان اندازہ گیری، و عدالت را بہ شاغول قرار خواہم داد؛ و تگرگ، پناہگاہ دروغ را خواہد روبید، و آب ہا مخفیگاہ را فرو خواہد گرفت۔ و عهد شما با مرگ باطل خواہد شد، و موافقت شما با هاویہ برقرار نخواہد ماند؛ چون تازیانہ سرریزکنندہ بگذرد، آنگاہ بہ وسیلہ آن پایمال خواہید شد۔» اشعیا ۱۴:۱۸۔

«ہفت بار» کو جھوٹ کے پردوں تلے چھپایا گیا ہے، اور جب خدا اپنے سابق عہدی لوگوں کے پاس سے گزر کر ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد میں داخل ہوگا، تو وہ پتھر جو پہلے رد کیا گیا کونے کا پتھر تھا، بلند ہو کر کونے کا «سر» بن جائے گا۔ جو لوگ اس سچائی کو سمجھتے ہیں، اُن کے لیے وہ نہایت قیمتی ہے، اور جو نہیں سمجھتے، اُن کے لیے وہ پتھر جو کونے کا سر بنتا ہے، نہ صرف اُنہیں کچل دیتا ہے بلکہ تمثیلی طور پر اُن کا سنگِ مزار بھی بن جاتا ہے۔

در کتاب دانیال، در باب ہشتم و آیہ نوزدہم، «آخر غضب» را می یابیم، و بدین سان معلوم می شود کہ لابد «اول غضب» نیز وجود داشتہ باشد۔ دورہ زمانی از ۶۷۷ پیش از میلاد تا ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴، نمایانگر مدتی است کہ در آن مقدسگاہ (و لشکر) پایمال می شد۔ اما مطابق دانیال باب یازدہم، آیہ سی و ششم، پایت می بایست تا ہنگامی کہ غضب بہ انجام رسد، کامیاب شود۔ اگر پایان غضب در باب ہشتم، نمایانگر پایان یک دورہ زمانی باشد، پس پایان غضب در باب یازدہم نیز نمایانگر پایان یک دورہ زمانی است۔ این همان چیزی است کہ کتاب مقدس بہ روشنی تعلیم می دہد، ہرچند این حقیقت بہ وسیلہ دروغ های کسانی کہ با موت عهد بستہ اند، پوشیدہ شدہ است۔

پایان ہر دو غضب، نمایانگر پایان یک دورہ زمانی یکسان است، زیرا ہر دو تحقق همان لعنتِ دو ہزار و پانصد و بیست سالہ پراکندگی، اسارت و بندگی بودند۔ پادشاہی شمالی نخستین بار پراکندگی، اسارت و بندگی «ہفت زمان» را متحمل شد، ہنگامی کہ در سال ۷۲۳ پیش از میلاد، پادشاہ آشور آنان را بہ اسارت برد۔ پادشاہی جنوبی نیز در سال ۶۷۷ پیش از میلاد بہ همان سرنوشت دچار شد۔ ارمیا این حقیقت را تأیید می کند۔

اسرائیل گوسفندی پراکنده است؛ شیران او را رانده اند: نخست پادشاہ آشور او را بلعید؛ و در پایان، این نبوکدنصر، پادشاہ بابل، استخوان های او را شکست۔ ارمیا ۵۰:۱۷۔

ارمیاہ ایک تدریجی عدالتِ الہی کی نشان دہی کر رہا ہے۔ اسوری 723 قبل مسیح میں شمالی مملکت کو اٹھالے جاتے ہیں، پھر 677 قبل مسیح میں وہ منسی کو اپنے دارالحکومت بابل میں لے جاتے ہیں۔ پھر نبوکدنصر یہویاقیم کو لے جاتا ہے، اور یوں 606 قبل مسیح میں اسیری کے ستر برسوں کا آغاز نشان زد ہوتا ہے۔ پھر نبوکدنصر صدقیہ کو لے جاتا ہے اور 586 قبل مسیح میں یروشلم کو تباہ کر دیتا ہے۔

پادشاہی جنوبی ہشدار دادہ شدہ بود کہ اگر در عصیان خود ادامہ دہند، بہ همان سرنوشت پادشاہی شمالی گرفتار خواہند شد۔ داوری ای کہ بر پادشاہی شمالی واقع شد، بر پادشاہی جنوبی نیز اجرا می گردید، و نماد آن داوری، ریسمانی بود کہ می بایست بر یہودا کشیدہ شود۔ در شہادت اشعیا، آن صرفاً «ریسمان» بود، اما در عبارتِ پس از آن، «ریسمان» همان «ریسمانِ سامرہ» است۔

لہذا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں یروشلم اور یہوداہ پر ایسی بلا نازل کرنے والا ہوں کہ جو کوئی اس کا حال سنے، اس کے دونوں کان بھنبھنا اٹھیں گے۔ اور میں یروشلم پر سامریہ کی ڈوری اور اخی اب کے گھرانے کا ساہول تانوں گا؛ اور میں یروشلم کو ایسے پونچھ ڈالوں گا جیسے کوئی آدمی تھالی کو پونچھتا ہے، اسے پونچھ کر الٹا رکھ دیتا ہے۔ اور میں اپنی میراث کے بچے کھچے لوگوں کو ترک کر دوں گا اور انہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دوں گا؛ اور وہ اپنے سب دشمنوں کے لیے شکار اور لوٹ بن جائیں گے؛ اس لیے کہ انہوں نے وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا، اور جس دن سے اُن کے باپ مصر سے نکلے اُس دن سے لے کر آج تک مجھے غضبناک کرتے آئے ہیں۔ 2 سلطین 12:21-15۔

در آیاتی کہ بہ تازگی نقل شد، دو تعبیر نبوی وجود دارد کہ باید مورد توجہ قرار گیرد۔ نخست، وزوز گوش‌ها است، و دیگری شاغول۔ در این آیات، ریسمان سامرہ نیز بہ عنوان شاغول خاندان اخاب معرفی شدہ است۔ ریسمان و شاغول ابزارهای داوری‌اند کہ در فرایند بنا کردن بہ کار می‌روند۔ این آیات نشان می‌دهند کہ همان داوری‌ای کہ بر ضد پادشاهی شمالی، کہ بہ صورت سامرہ و خاندان اخاب نمایانده شدہ است، اجرا گردید، بر یہودا و اورشلیم نیز آورده می‌شد۔ ہنگامی کہ این ہشدار اعلام شد، پادشاهی شمالی اسرائیل پیشاپیش مورد هجوم قرار گرفتہ، مغلوب شدہ، نابود گشتہ و بہ اسارت بردہ شدہ بود۔ پیام داوری خدا موجب وزوز گوش‌های کسانی می‌شود کہ این ہشدار را می‌شنوند۔ ہم شاغول و ہم وزوز گوش‌ها ہر یک سہ بار در کتب مقدس یافت می‌شوند۔ در ہر مورد، آن‌ها نمایانگر خشم خدا بر ضد قوم خویش ہستند۔

اور خداوند آمد و ایستاد و همچون دفعات پیشین ندا داد: «سموئیل، سموئیل،» آنگاہ سموئیل پاسخ داد: «بگو؛ زیرا بندہ ات می‌شنود.» و خداوند بہ سموئیل گفت: «اینک من کاری در اسرائیل خواہم کرد کہ گوش‌های ہر کہ آن را بشنود، ہر دو بہ زنگ درآید۔ در آن روز، ہر آنچہ را کہ دربارہ خاندان عیسیٰ گفتہ‌ام، بر ضد او بہ انجام خواہم رسانید؛ چون آغاز کنم، پایان نیز خواہم داد.» 1 Samuel 3:10-12

سقوط خانہ ایلی وہ پیش گوئی ہے جو اسے سننے والے ہر شخص کے دونوں کانوں کو سنسنا دے گی۔ سموئیل کے زمانے میں کانوں کا سنسنانا خانہ ایلی کے گزر جانے کی علامت ہے۔ سموئیل کو دی گئی پیشین گوئی کی تکمیل خانہ ایلی کے سقوط اور سموئیل کے نبی کے طور پر قائم کیے جانے میں ہوئی۔ سموئیل ایک ایسے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو، جیسا کہ پطرس کہتا ہے، پہلے خدا کے لوگ نہ تھے، مگر اب ہیں؛ کیونکہ جب سموئیل نبی کے طور پر قائم کیا گیا تو خانہ ایلی نیست و نابود کر دیا گیا۔ یرمیاہ بھی یروشلم کی قیادت کے خلاف ایسی عدالت کا اعلان کرتا ہے جو کانوں کو سنسنا دیتی ہے۔

و بگو: «ای پادشاہان یہودا و ساکنان اورشلیم، کلام خداوند را بشنوید۔ خداوند لشکرہا، خدای اسرائیل، چنین می‌گوید: اینک من بلایی بر این مکان خواہم آورد کہ ہر کہ آن را بشنود، گوش‌هایش بہ صدا درآید.» ارمیا ۱۹:۳

گوشوں کے سنسنا اٹھنے کے تینوں حوالہ جات ایسے عہدی لوگوں سے متعلق ہیں جنہوں نے موت کے ساتھ عہد باندھ لیا ہے، اور اس کے بعد ان پر یورش کی جاتی ہے، وہ مغلوب کیے جاتے ہیں، ہلاک کیے جاتے ہیں، منتشر کر دیے جاتے ہیں، اور غلامی میں لے جائے جاتے ہیں۔ سنسنا اٹھتے ہوئے کان خدا کے غضب کے فیصلہ کی علامت ہیں، اور اس فیصلہ کی علامت بھی کلام مقدس میں تین مرتبہ لفظ "شاقول" کے ذریعے ظاہر کی گئی ہے۔ ہم اسے پہلے ہی دوسری سلطین اور یسعیاہ میں پڑھ چکے ہیں، لیکن کلام مقدس میں "شاقول" کا ایک اور حوالہ بھی ہے، اور اس حوالے میں لفظ شاقول گزشتہ دو حوالہ جات کے برعکس ایک مختلف عبرانی لفظ سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا، پھر آیا اور مجھ جگایا، جیسے کوئی شخص اپنی نیند سے جگایا جاتا ہے۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا، میں نے نگاہ کی، اور دیکھو، سونے کا ایک شمعدان ہے، اور اُس کے سر پر ایک پیالہ ہے، اور اُس پر اُس کے سات چراغ ہیں، اور اُن سات چراغوں کے لیے سات نالیاں ہیں جو اُس کے سر پر ہیں۔ اور اُس کے پاس زیتون کے دو درخت ہیں، ایک پیالے کی داہنی طرف اور دوسرا اُس کی بائیں طرف۔ تب میں نے جواب دے کر اُس فرشتے سے، جو مجھ سے کلام کرتا تھا، کہا، اے میرے خداوند، یہ کیا ہیں؟ تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے کلام کرتا تھا، جواب دے کر مجھ سے کہا، کیا تو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا، نہیں، اے میرے خداوند۔ تب اُس نے جواب دے کر مجھ سے کہا، یہ خداوند کا وہ کلام ہے جو زربابل کے لیے ہے کہ نہ لشکر سے، نہ قوت سے، بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے۔ اے بڑے پہاڑ، تو کون ہے؟ زربابل کے سامنے تو میدان ہو جائے گا؛ اور وہ اُس کے سرے کے پتھر کو للکاروں کے ساتھ نکالے گا، اور پکاریں گے، فضل، فضل اُس پر۔ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ زربابل کے ہاتھوں نے اِس گھر کی بنیاد ڈالی ہے؛ اُسی کے ہاتھ اِسے تمام بھی کریں گے؛ اور تو جان لے گا کہ رب الافواج نے مجھ تمہارے پاس بھیجا ہے۔ کیونکہ کس نے چھوٹی چیزوں کے دن کو حقیر جانا ہے؟ کیونکہ وہ خوش ہوں گے، اور زربابل کے ہاتھ میں ساہول اُن ساتوں کے ساتھ دیکھیں گے؛ یہ خداوند کی آنکھیں ہیں جو ساری زمین میں ادھر ادھر پھرتی ہیں۔ تب میں نے جواب دے کر اُس سے کہا، شمعدان کی داہنی طرف اور بائیں طرف یہ دو زیتون کے درخت کیا ہیں؟ پھر میں نے دوبارہ جواب دے کر اُس سے کہا، زیتون کی یہ دو شاخیں کیا ہیں جو اُن دو سنہری نالیوں کے وسیلہ سے اپنے اندر سے سنہرا تیل اُٹھلتی ہیں؟ اور اُس نے مجھ سے جواب دے کر کہا، کیا تو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا، نہیں، اے میرے خداوند۔ تب اُس نے کہا، یہ وہ دو ممسوح ہیں جو تمام زمین کے خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں۔ زکریا 4:1-14۔

لفظی کہ در دوم پادشاہان و اشعیا بیست و ہشت بہ «شاقول» ترجمہ شدہ است، «مشقال» است و معنای آن «وزنہ» می باشد۔ در ہر دو passage، وزنہ ای (شاقول) قرار بود بہ خط افزودہ شود۔ وزنہ همان چیزی است کہ در ترازو بہ کار می رود و نمایانگر داوری است۔ خط ہمراہ با وزنہ، خط داوری است۔ خط سامرہ همان دورہ «ہفت زمان» یا دو ہزار و پانصد و بیست سال بود۔ همان دورہ زمانی قرار بود بر پادشاہی جنوبی نیز قرار دادہ شود؛ همان چیزی کہ بر پادشاہی شمالی آمدہ بود۔ پایان ہر یک از این دو خط در کتاب دانیال یا بہ عنوان پایان آخرین غضب، یا پایان نخستین غضب شناختہ شدہ است۔ این دورہ در دانیال بہ عنوان زمانی نشان دادہ شدہ است کہ در آن اورشلیم و لشکر می بایست زیر پای دو قدرت ویرانگر بت پرستی و پاپیت پایمال شوند۔ ہر دو دورہ از زمانی آغاز می شدند کہ پایتخت های مربوطہ شان مورد هجوم واقع می شدند، تسخیر و ویران می گردیدند و شہروندان شان بہ اسارت بردہ می شدند۔

لیکن زکریا میں لفظ "plummet" دو عبرانی الفاظ کے امتزاج سے بنا ہے۔ پہلا لفظ "eben" ہے، اور اس کے معنی "تعمیر کرنا" ہیں، نیز اس کے معنی "ایک پتھر" بھی ہیں۔ اس سے مراد "عمارت کا پتھر" ہے۔ پھر اس لفظ کو عبرانی لفظ "bedîyl" کے ساتھ ملایا گیا ہے، جس کے معنی "الگ کرنا یا جدا کرنا" ہیں۔ زکریا میں "plummet" وہ پتھر ہے جس پر تعمیر کی جاتی ہے اور جو جدائی اور تقسیم پیدا کرتا ہے۔ یہ تقسیم عبادت گزاروں کی دو جماعتوں کے درمیان ہے: ایک جماعت جو اس پتھر کو دیکھ کر خوشی مناتی ہے، اسے اپنے کونے کے سرے کا پتھر بناتی ہے، اور اس پر تعمیر کرتی ہے؛ اور دوسری جماعت جو اسے نہیں دیکھتی، اسے رد کرتی ہے، اس سے ٹھوکر کھاتی ہے، اور آخر کار اسی کے ہاتھوں پس جاتی ہے، اور پھر وہی ان کا سر کا پتھر یا سنگ مزار بن جاتا ہے۔ ایک جماعت زندگی کے ساتھ عہد باندھتی ہے، اور دوسری موت کے ساتھ عہد۔

در تاریخ زکریا، اسرائیل کھن بہ تازگی از بابل بیرون آمدہ بود تا اورشلیم را بازسازی و احیا کند۔ زربابل بہ فرمانداری منصوب شد تا بر این کار نظارت کند۔ او در آغاز کار سنگ بنیاد را نہاد و در پایان کار

سنگِ سر، یا سنگِ کُله، را قرار داد. زروبابل به معنای «نسل بابل» است. تمامی نبوت‌ها ایامِ آخر را مشخص می‌سازند، و نام زروبابل نمادِ تاریخِ پیامِ فرشتهٔ اول است، هنگامی که سنگِ بنیاد نهاده شد؛ و نام او همچنین نمادِ پیامِ فرشتهٔ سوم است، هنگامی که سنگِ سر، یا سنگِ کُله، نهاده می‌شود. ظهورِ ریزشِ روح‌القدس، خواه در جنبشِ نخست و خواه در جنبشِ دوم، به وسیلهٔ نامِ زروبابل (نسل بابل) به تصویر کشیده شده است، زیرا این نام نمایانگرِ پیامی است که نسلِ نهاییِ «نسل بابل» را فرامی‌خواند تا بیرون آید. این نام نمایانگرِ پیامِ فریادِ نیمه‌شب است که در جنبشِ نخست واقع شد و اکنون در آستانهٔ وقوع در جنبشِ نهاییِ فریادِ بلند است.

دو درختِ زیتون، دو شاخهٔ زیتون، و آن دو مسح‌شده‌ای که نمایانگرِ ظرف‌هایی هستند که دو لولهٔ زرین، روغن را در آنها فرو می‌ریزند:

«مسیح‌شدگان ایستاده در حضورِ خداوندِ تمامی زمین، همان مقامی را دارند که روزگاری به شیطان به عنوانِ کرویِ سایه‌گستر داده شده بود. خداوند به واسطهٔ موجوداتِ مقدسی که گرداگردِ تخت او هستند، ارتباطی پیوسته با ساکنانِ زمین برقرار می‌دارد. روغنِ زرینِ نمایانگرِ آن فیضی است که خدا به واسطهٔ آن چراغ‌های ایمانداران را پیوسته فراهم می‌سازد تا نلرزند و خاموش نشوند. اگر این روغنِ مقدس در پیام‌های روحِ خدا از آسمان فرو ریخته نمی‌شد، عواملِ شر به طورِ کامل بر انسان‌ها تسلط می‌یافتند.»

«خدا هنگامی بی‌حرمت می‌شود که پیام‌هایی را که برای ما می‌فرستد دریافت نکنیم. بدین‌سان، آن روغنِ طلایی را که او می‌خواهد در جان‌های ما بریزد تا به آنان که در تاریکی‌اند رسانیده شود، رد می‌کنیم. آنگاه که ندا دررسد: "اینک داماد می‌آید؛ به استقبال او بیرون روید"، کسانی که روغنِ مقدس را دریافت نکرده‌اند و فیضِ مسیح را در دل‌های خود گرامی نداشته‌اند، همچون باکرگانِ نادان خواهند یافت که برای ملاقات با سرورِ خویش آماده نیستند. آنان در خود توانی برای به دست آوردنِ آن روغنِ ندارند، و زندگی‌هایشان تباه می‌شود. اما اگر روح‌القدسِ خدا درخواستِ شود، اگر همان‌گونه که موسی التماس کرد، ما نیز تضرع کنیم: "جلال خود را به من بنما"، محبتِ خدا در دل‌های ما ریخته خواهد شد. از طریقِ لوله‌های زرین، آن روغنِ طلایی به ما منتقل خواهد شد. "نه به قوت و نه به قدرت، بلکه به روح من، یهوه صباوت می‌گوید." با دریافتِ پرتوهای درخشانِ آفتابِ عدالت، فرزندانِ خدا چون چراغ‌ها در جهان می‌درخشند.» Review and Herald, July 20, 1897

زکریا به بارها پوچها تھا کہ وہ دو زیتون کے درخت کون ہیں، یوں وہ دو گواہوں کی مختلف علامتوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ سسٹر وائٹ ان دو زیتون کے درختوں کو مکاشفہ گیارہ کے دو گواہوں کے طور پر متعین کرتی ہیں۔

در بارهٔ این دو شاهد، نبی چنین نیز اعلام می‌دارد: «اینانند آن دو درختِ زیتون و آن دو چراغدان که در حضورِ خدای زمین ایستاده‌اند.» مزمورنویس گفت: «کلام تو چراغِ پای من است و نوری برای راه من.» مکاشفہ 11:4؛ مزمور 119:105. این دو شاهد نمایانگرِ کتبِ مقدسِ عهدِ عتیق و عهدِ جدید هستند.» نبردِ عظیم، 267.

زکریا یہ سمجھنا چاہتا تھا کہ یہ دو گواہ کون تھے۔ فرانسیسی انقلاب میں وہ عہدِ عتیق اور عہدِ جدید تھے۔ ان کی نمائندگی موسیٰ اور ایلپاہ کے طور پر کی گئی تھی، جنہیں اس حیوان نے گلی میں قتل کر دیا تھا جو اتھاء گڑھے میں سے اوپر آیا تھا۔ وہ Future for America کی اُس خدمت کی نمائندگی کرتے ہیں جسے 18 جولائی، 2020 کو قتل کر دیا گیا۔

در آغازِ فصل، پس از آن‌که زکریا بیدار می‌شود، آنگاه که استخوان‌های خشکِ مردگان گرد آورده می‌شوند، اما هنوز زنده نشده‌اند، جبرائیل می‌پرسد: «چه می‌بینی؟» زکریا آنچه را دیده است وصف

می‌کند، و سپس می‌پرسد: «ای آقای من، اینها چیستند؟» جبرائیل موضوع سؤال را با آن‌که به پرسش زکریا با پرسشی دیگر پاسخ می‌دهد، مورد تأکید قرار می‌دهد. او از زکریا می‌پرسد: «آیا نمی‌دانی اینها چیستند؟» سپس جبرائیل پاسخ می‌دهد: «این است کلام خداوند به زربابل که می‌گوید: نه به قدرت، و نه به قوت، بلکه به روح من؛ یهوه صباوت می‌گوید.»

کلام خداوند که به زربابل داده شد این بود: «نه به قوت، نه به توانایی، بلکه به روح من. ای کوه عظیم، تو کیستی؟ در برابر زربابل به هامون مبدل خواهی شد؛ و او سنگ سر آن را با بانگ‌های شادی بیرون خواهد آورد، در حالی که ندا می‌دهند: فیض، فیض بر آن!»

زربابل، إلیا، یُمیلُ الرسولَ الذی یُعِدُّ الطریقَ فی تاریخِ البداية والنهاية، والذی تصیر الجبلُ أمامه سهلاً. ویحدّد إشعیا عملَ الرسول نفسه، ویقول إنه «یقوم فی القفر سبیلًا لإلهنا»، وإنه یجعل «کلَّ وادٍ» یرتفع. كما أنه یجعل «کلَّ جبلٍ وأکمةٍ» ینخفضان، لأن «الجبلَ العظیم» الذی أمام الوالی زربابل «یصیر سهلاً».

پیام «هفت زمان» به وسیله خدا به ویلیام میلر داده شد. زربابل نماینده ویلیام میلر است که سنگ بنیاد «هفت زمان» را نهاد، و او همچنین نمایانگر دست‌هایی است که «سنگ سر زاویه را» با «شادمانی و ندا، فیض، فیض بر آن» بیرون خواهند آورد. دو بار آمدن واژه «فیض» نمایانگر پیام فریاد نیمه شب است. «شادمانی» نمایانگر همان پیامی است که با فریاد بلند فرشته سوم نشان داده شده است و «ندا» نمایانگر فریاد نیمه شب است. تمام این بخش درباره پیام فریاد نیمه شب است. این بخش درباره باکره‌هایی است که در مرگ، بر خیابان‌های مکاشفه یازده، که از میان وادی استخوان‌های خشک مرده می‌گذرد، به خواب رفته بودند. این بخش درباره رستاخیز استخوان‌های خشک مرده است، و درباره نقش نبوی «شاغول» است که باکره‌های دانا آن را می‌بینند و موجب می‌شود شادمان گردند.

سپس زکریا می‌گوید: «علاوه بر این.» «علاوه بر این» بدین معناست که بخش پس از آن بر فراز بخش پیشین قرار داده می‌شود. این اشاره‌ای است به اصل نبوی «سطر بر سطر». گفت‌وگوی پیشین، بیدارباش نیمه شب قوم خدا را، که به وسیله زکریا نمایانده شده است، مشخص ساخت. گفت‌وگوی پیشین بارها بر اشتیاق قوم خدا در ایام آخر برای فهمیدن این‌که آن دو شاهد مذکور در مکاشفه یازده چه کسانی هستند، تأکید کرد. گفت‌وگوی پیشین مشخص ساخت که زربابل نماینده کار در جنبش نخستین و نیز کار در جنبش آخرین است. همچنین مشخص ساخت که «دست‌های» زربابل (که نمایانگر قدرت انسانی است) می‌پایست سنگ بنیاد و سنگ سرزاویه را بگذارند، اما کار دستان او تنها به واسطه قدرت الهی تسلی‌دهنده انجام شد و می‌شود.

گفت‌وگویی که در پی آمد، و باید بر فراز گفت‌وگوی پیشین قرار داده شود، مشخص می‌سازد که هنگامی که «دست‌های زربابل» کار را به انجام می‌رسانند، آنگاه قوم خدا در ایام آخر «خواهند دانست که خداوند» جبرئیل، حامل نور، را «نزد» قوم خود «فرستاده است». آنان فرایند ارتباط آسمانی را که نخستین حقیقت ممثّل در پیوند با مکاشفه عیسی مسیح است، تشخیص خواهند داد. رد کردن پیام و کار زربابل، به منزله رد کردن پیامی است که از جبرئیل می‌آید؛ پیامی که او آن را از مسیح دریافت کرد، و مسیح نیز آن را به نوبه خود از پدر دریافت نمود.

سپس این دو گروه پرستندگان تعریف می‌شوند. یک گروه «روز چیزهای کوچک را حقیر شمرده است؟» و گروه دیگر «شادمان خواهند شد» هنگامی که «شاغول را در دست زربابل با آن هفت» ببینند، همان‌ها که «چشمان خداوند هستند که در تمامی زمین به هر سو سیر می‌کنند.» آنان که روز چیزهای کوچک را حقیر می‌شمارند، کار تاریخی ویلیام میلر را که با «شاغول» نمایش داده شده است، خوار می‌شمارند. آنان در تقابل با کسانی قرار دارند که وقتی «شاغول» را در دستان زربابل می‌بینند، شادمان می‌شوند. «شاغول» زکریا سنگ بنایی‌ای است که موجب جدایی می‌گردد. یک گروه

«شاغول» را حقیر می‌شمارد، زیرا از دیدن این حقیقت امتناع می‌ورزد که «شاغول» در دست زربابل با «آن هفت» است. واژه «هفت» که با «شاغول» آمده است، همان واژه عبری‌ای است که در لایوان بیست‌وشش به «هفت بار» ترجمه شده است.

سپس زکریا این واقعیت را تکرار می‌کند که چون بیدار می‌شود، نمی‌داند آن دو شاهد چه کسانی هستند. از این رو بار دیگر می‌پرسد: «این دو درخت زیتون چیستند؟» و باز آن را تکرار کرده، می‌پرسد: «این دو شاخه زیتون که به واسطه دو لوله زرین، روغن زرین را از خود جاری می‌سازند، چه هستند؟» و جبرئیل نیز با این که بار دیگر به پرسش زکریا با پرسشی پاسخ می‌دهد، بر آن تأکید می‌نهد: «آیا نمی‌دانی این‌ها چه هستند؟» و زکریا پاسخ می‌دهد: «نه.» آنگاه جبرئیل می‌گوید: «اینان آن دو مسح‌شده‌اند که نزد خداوند تمامی زمین ایستاده‌اند.»

فصل با این آغاز می‌شود که جبرئیل زکریا را از خواب بیدار می‌کند. از این رو زکریا نماینده آن باکرگانی است که در نیمه شب بیدار می‌شوند، و هنگامی که آن باکرگان بیدار می‌گردند، چنین تصویر می‌شوند که باری سنگین و فراگیر برای فهم این دارند که دو شاهد باب یازدهم مکاشفه بر چه دلالت می‌کنند. همه کتاب‌های کتاب مقدس در کتاب مکاشفه به یکدیگر می‌رسند و پایان می‌یابند. همه انبیا با یکدیگر موافق‌اند، زیرا خدا مصدر تشویش نیست. همه انبیا بیش از روزگاری که خود در آن می‌زیستند، درباره ایام آخر سخن می‌گویند.

جبرائیل اصل الفا اور اومیگا کو اس امر کی نشان دہی کرتے ہوئے بروئے کار لاتا ہے کہ زربابل بیکل کی تعمیر کے کام کا آغاز بھی کرے گا اور اسے اختتام تک بھی پہنچائے گا۔ اس کے کام کی نمائندگی ابتدا میں بنیاد کا پتھر رکھنے اور آخر میں سرے کے پتھر رکھنے کے طور پر کی گئی ہے۔ زربابل میلیریوں کی تحریک اور فیوچر فار امریکہ کی تحریک کی نمائندگی کرتا ہے۔

آچہ جبرئیل بہ زکریا عرضہ می‌کند این است کہ عمل فریاد نیمہ شب، خواہ در حرکت فرشتہ اول و خواہ در حرکت فرشتہ سوم، با قدرت روح القدس بہ انجام می‌رسد.

Mientras yacían muertos en la calle, el mundo se regocijaba por sus cadáveres; pero cuando se levantaron, entonces el mundo temió, y ellos se regocijaron. Se regocijan porque ven la plomada de aquellos "siete tiempos" en la mano de Zorobabel. La plomada es la piedra sobre la cual se edifica, la que separa a los sabios de los insensatos

زکریا یہ نہیں کہتا کہ "سات"، بلکہ کہتا ہے، "وہ سات"۔ وہ بکھیر دیے جانے کے دو ہزار پانچ سو بیس برس دونوں کو دیکھتے ہیں۔ جس لفظ کا ترجمہ "سات" کیا گیا ہے، وہی لفظ احبار چھبیس میں "سات بار" کے طور پر ترجمہ ہوا ہے، اور "اس لعنت" کی نمائندگی کرتا ہے جو غلامی کی صورت میں اسرائیل کی شمالی اور جنوبی دونوں مملکتوں پر لائی گئی۔ دانی ایل کی کتاب "وہ سات" کی نشان دہی ایک پہلی اور ایک آخری برہمی کے طور پر کرتی ہے۔

سنگ بنیادی کہ ویلیام میلر نہاد، «هفت زمان» بود، و سنگ سر بنا کہ به وسیله جنبش فرشته سوم نہادہ شد، «هفت زمان» است. آنان کہ چون «آن هفت» را در بیداری فریاد نیمه شب ایام آخر ببینند شادمان می‌شوند، شاهد تقسیم و جدایی گران بها از خوار خواهند بود. گران بها شادمان خواهند شد، زیرا بہ وحدت کامل درمی‌آیند، و خواران بسیار دیر خواهند فهمید کہ آن روغن را ندارند کہ از خلال دو لوله زرین فرو می‌آمده است. حقیقتی کہ برای یک طبقہ سبب شادمانی می‌شود، برای طبقہ دیگر سنگ لغزش خواهد بود، هرچند برای همه آنان کہ مایل بہ دیدن بودند، قابل مشاہدہ بود.

درست همان گونه کہ «هفت زمان» در آغاز، در سال ۱۸۵۶، هنگامی کہ ادونتیسیم فیلادلفیایی بہ ادونتیسیم لائودیکیہ ای منتقل شد، بہ آزمونی بدل گشت، «هفت زمان» بار دیگر در پایان نیز آزمونی

است، دقیقاً در همان جایی که ادونتیسیم لائودیکیه‌ای به ادونتیسیم فیلادلفیایی منتقل می‌شود. آزمون در آغاز در سال ۱۸۶۳ با ردّ تعلیم کتاب مقدس «هفت زمان» مردود شد. آنان که در پایان، در سال ۲۰۲۳، در این آزمون مردود می‌شوند، این امر را از آن رو خواهند داشت که تجربه‌ای را که علاج مشخص شده به وسیله «هفت زمان» در لائویان بیست و شش اقتضا می‌کند، رد کرده‌اند.

مهم بود که پیش از آن که به بررسی پیام نبوی شش فصل نخست کتاب دانیال بپردازیم، روشن سازیم که کتاب دانیال «هفت زمان» را به طور کامل تأیید می‌کند؛ زیرا فصل‌های چهار و پنج درباره «هفت زمان» هستند، و آغاز و پایان دو شاخ وحش زمین مکاشفه فصل سیزدهم را مشخص می‌سازند. ما بررسی خود را از آن شش فصل نخست، در مقاله بعدی آغاز خواهیم کرد.

نوری که دانیال از خدا دریافت کرد، به ویژه برای این ایام آخر عطا شده بود. رؤیاهایی که او در کنار اولای و حدّاق، آن نهرهای عظیم شینعار، دید، اکنون در حال تحقیقاند، و همه رویدادهای پیشگویی شده به زودی واقع خواهند شد.

«به اوضاع و احوال قوم یهود در زمانی که نبوت‌های دانیال داده شد، توجه کنید.»

"اجازه دهید زمان بیشتری را به مطالعه کتاب مقدس اختصاص دهیم. ما کلام را آن گونه که باید، درک نمی‌کنیم. کتاب مکاشفه با فرمانی به ما آغاز می‌شود تا تعلیمی را که در آن آمده است، بفهمیم. خدا اعلام می‌دارد: «خوشا به حال آن که می‌خواند، و آنان که سخنان این نبوت را می‌شنوند و آنچه را که در آن نوشته شده است نگاه می‌دارند؛ زیرا وقت نزدیک است.» هنگامی که ما، به عنوان یک قوم، دریابیم که این کتاب برای ما چه معنا دارد، در میان ما احیایی عظیم پدیدار خواهد شد. ما درس‌هایی را که این کتاب تعلیم می‌دهد، به طور کامل درک نمی‌کنیم، با وجود آن فرمانی که به ما داده شده است تا آن را تفحص و مطالعه کنیم."

"در گذشته، معلمان اعلام کرده‌اند که دانیال و مکاشفه کتاب‌هایی مهرشده‌اند، و مردم از آن‌ها روی گردان شده‌اند. آن حجابی را که رازآلودگی ظاهری آن بسیاری را از بالا زندنش بازداشته بود، دست خود خدا از این بخش‌های کلام او کنار زده است. خود نام «مکاشفه» این ادعا را که آن کتابی مهرشده است، نقض می‌کند. «مکاشفه» بدین معناست که چیزی مهم آشکار می‌شود. حقایق این کتاب خطاب به کسانی است که در این ایام آخر زندگی می‌کنند. ما با حجابی برداشته شده در جای مقدس امور قدسی ایستاده‌ایم. ما نباید در بیرون بایستیم. ما باید وارد شویم، نه با افکار سهل‌انگارانه و بی‌حرمت، نه با گام‌های شتاب زده، بلکه با حرمت و ترس خدایی. ما به زمانی نزدیک می‌شویم که نبوت‌های کتاب مکاشفه باید به انجام رسند." شهادت‌ها برای خادمان، 113.